برسات کی بہاریں

Author: Ashish Kothari
Illustrator: Sangeetha Kadur
Translator: Shahid Anwar

PRATHAM BOOKS

پڑھنے کا معیار ۴

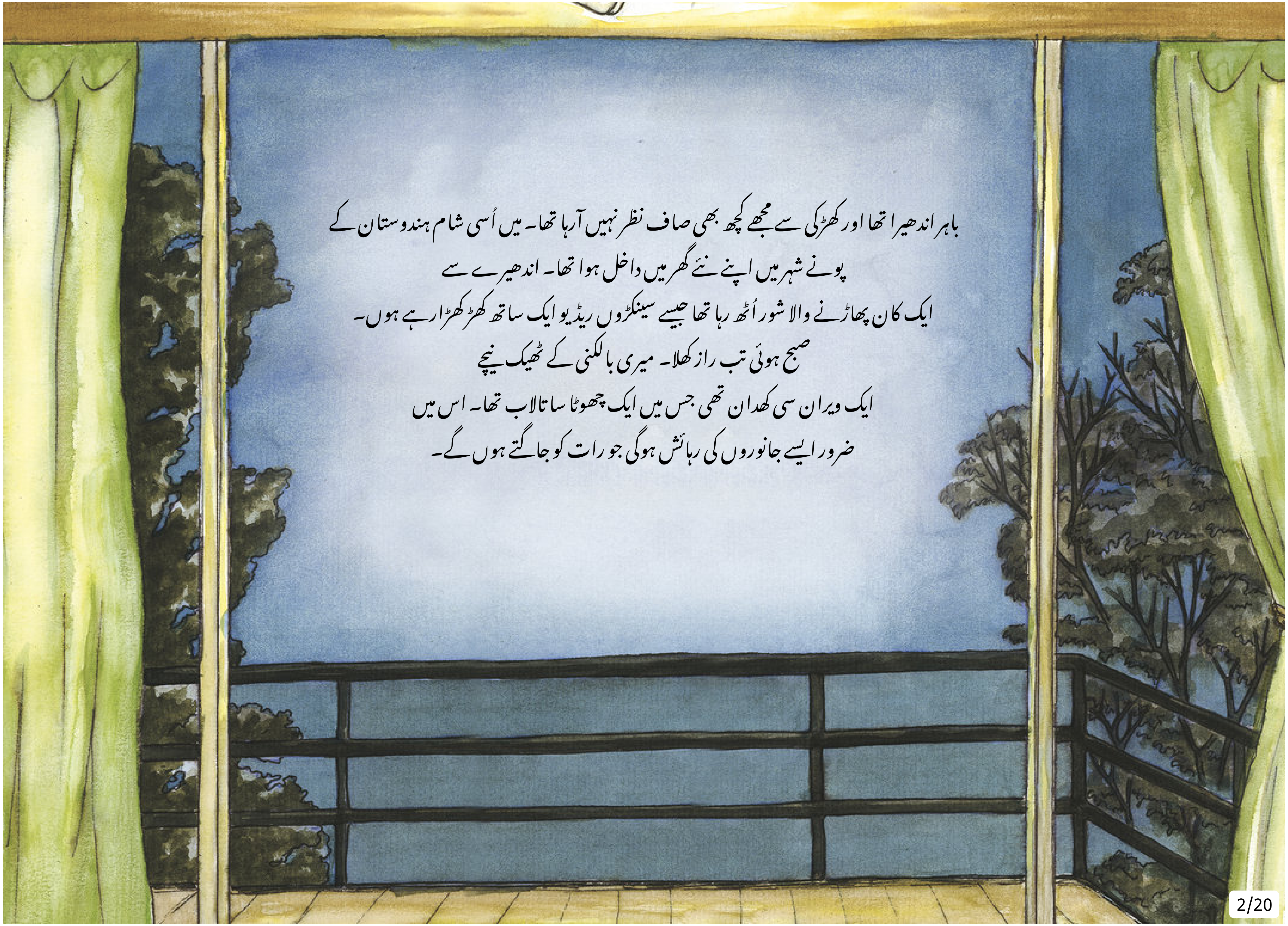

باہر اندھیرا تھا اور کھڑکی سے مجھے کچھ بھی صاف نظر نہیں آرہا تھا۔ میں اُسی شام ہندوستان کے
پونے شہر میں اپنے نئے گھر میں داخل ہوا تھا۔ اندھیرے سے
ایک کان پھاڑنے والا شور اُٹھ رہا تھا جیسے سینکڑوں ریڈیو ایک ساتھ کھڑکھڑا رہے ہوں۔
صبح ہوئی تب راز کھلا۔ میری بالکنی کے ٹھیک نیچے
ایک ویران سی کھدان تھی جس میں ایک چھوٹا سا تالاب تھا۔ اس میں
ضرور ایسے جانوروں کی رہائش ہوگی جو رات کو جاگتے ہوں گے۔

سال بھر کے اندر میں نے اس تالاب کو الگ الگ موسم میں الگ الگ روپ اختیار کرتے دیکھا۔ گرمیوں میں وہ جگہ خشک، بے جان اور بنجر زمین بن جاتی مگر برسات کے آتے ہی وہاں زندگی کا نغمہ بج اٹھتا جیسے سازندے اب تک موسیقار خصوصی کے اشارے کا انتظار کر رہے تھے۔

بارش کی پہلی بوندیں پیاسی مٹی پر پڑتیں تو سوندھی سوندھی سی خوشبو فضاء میں پھیل جاتی۔ اس کے علاوہ کچھ ایسا جادو کرتیں جو بڑے سے بڑا جادوگر بھی نہیں کر پاتا۔ ان کے سحر سے بھورے رنگ کا خطّہ سبز اور نیلگو نخلستان میں تبدیل ہو جاتا۔

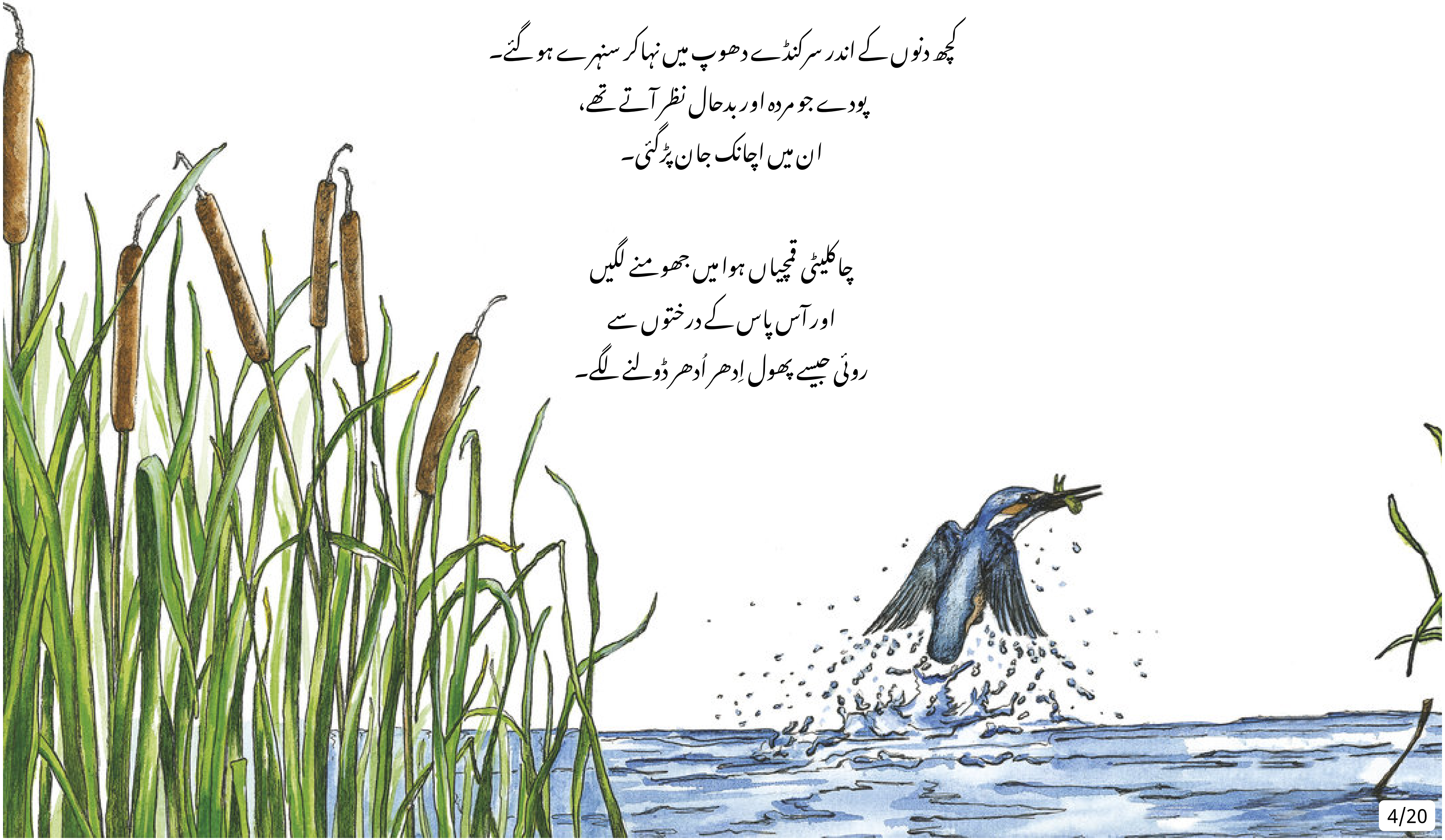

کچھ دنوں کے اندر سرکنڈے دھوپ میں نہا کر سنہرے ہو گئے۔
پودے جو مردہ اور بدحال نظر آتے تھے،
ان میں اچانک جان پڑ گئی۔

چاکلیٹی قمچیاں ہوا میں جھومنے لگیں
اور آس پاس کے درختوں سے
روئی جیسے پھول اِدھر اُدھر ڈولنے لگے۔

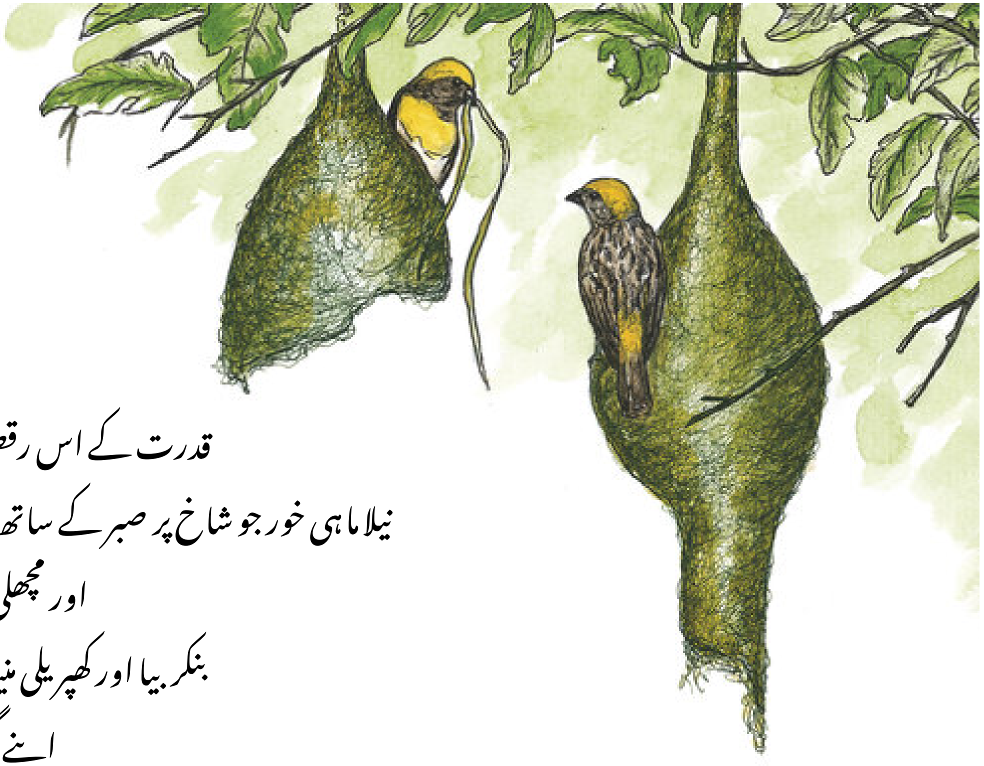

قدرت کے اس رقص میں چرند پرند بھی شامل ہو گئے۔
نیلا ماہی خور جو شاخ پر صبر کے ساتھ بیٹھا تھا، اس نے دفعتاً جھپٹّا مارا، ایک چھپاکا سا ہوا
اور مچھلی اس کی چونچ میں تھی۔
بنکر بیا اور کھپریلی منیا نے جھاڑ تنکے جمع کرنا شروع کر دیا
اپنے گھونسلوں کے لئے۔

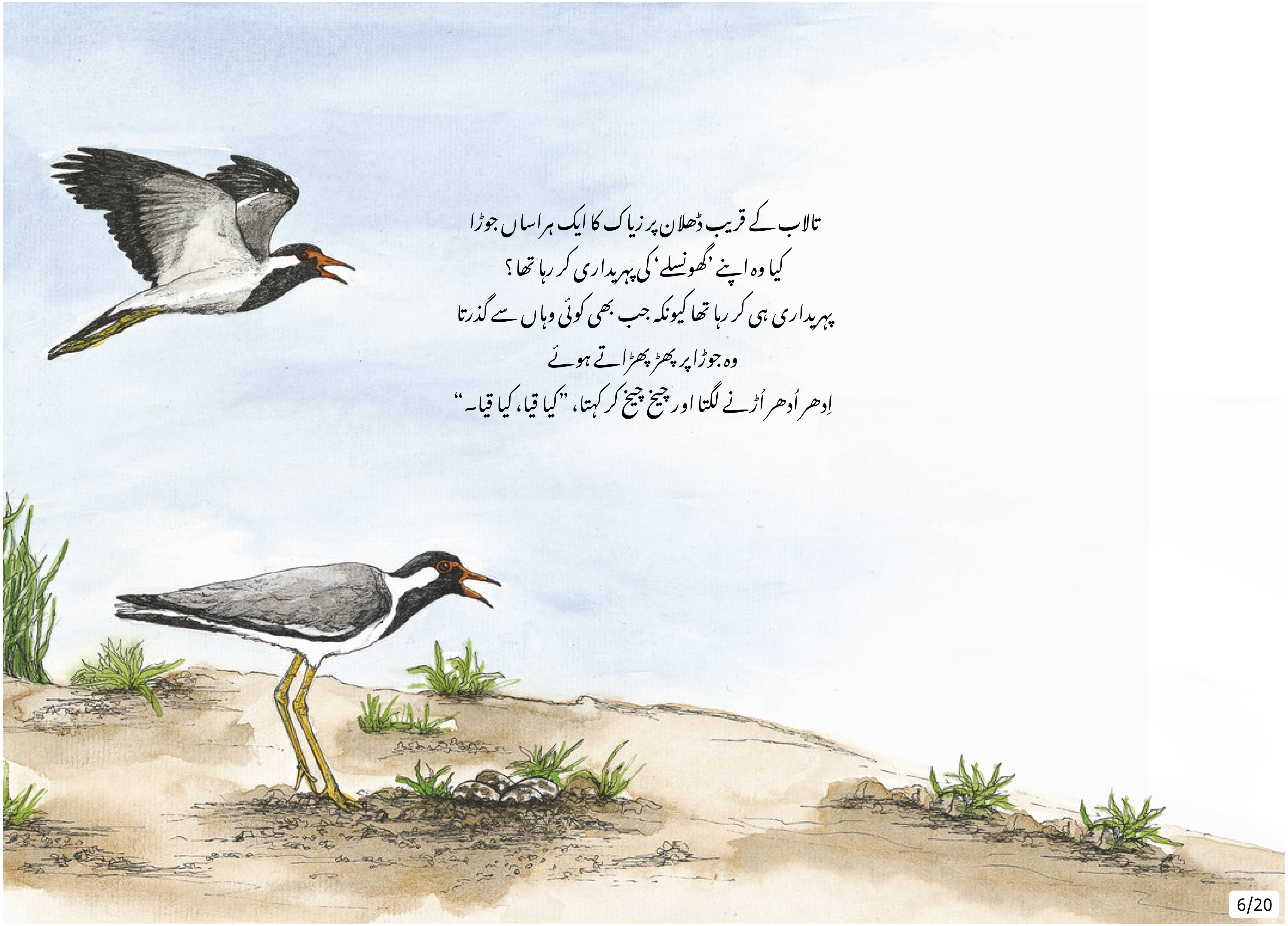

تالاب کے قریب ڈھلان پر زیاک کا ایک ہراساں جوڑا
کیا وہ اپنے ’گھونسلے‘ کی پہریداری کر رہا تھا؟
پہریداری ہی کر رہا تھا کیونکہ جب بھی کوئی وہاں سے گذرتا
وہ جوڑا پر پھڑ پھڑاتے ہوئے
اِدھر اُدھر اُڑنے لگتا اور چیخ چیخ کر کہتا، ”کیا قیا، کیا قیا۔“

پانی کے اندر کچھ چٹانیں چمک رہی تھیں لیکن جیسے ہی میری دوربین پر فوکس ہوئی میں چونک پڑا۔ وہ چٹانیں نہیں تھیں، کچھوے تھے! اور تب پانی کے اندر ہونے والی حرکت پر نگاہ پڑی۔ کچھ اور مونجی کچھوے تیر رہے تھے، اپنے سر پانی سے باہر نکالے ہوئے۔ ایک ہفتہ پہلے ہی تو یہ علاقہ سوکھا پڑا تھا۔ پھر یہ کچھوے کہاں نمودار ہوگئے؟ کسی کتاب سے معلوم ہوا کہ گرمیوں میں یہ کچھوے زمین کے اندر سوتے ہیں اور تالاب کے بھرنے کا انتظار کرتے رہتے ہیں۔ ان کے اعزاز میں ہم نے اس تالاب کو 'مونجی تالاب' کہنا شروع کردیا۔

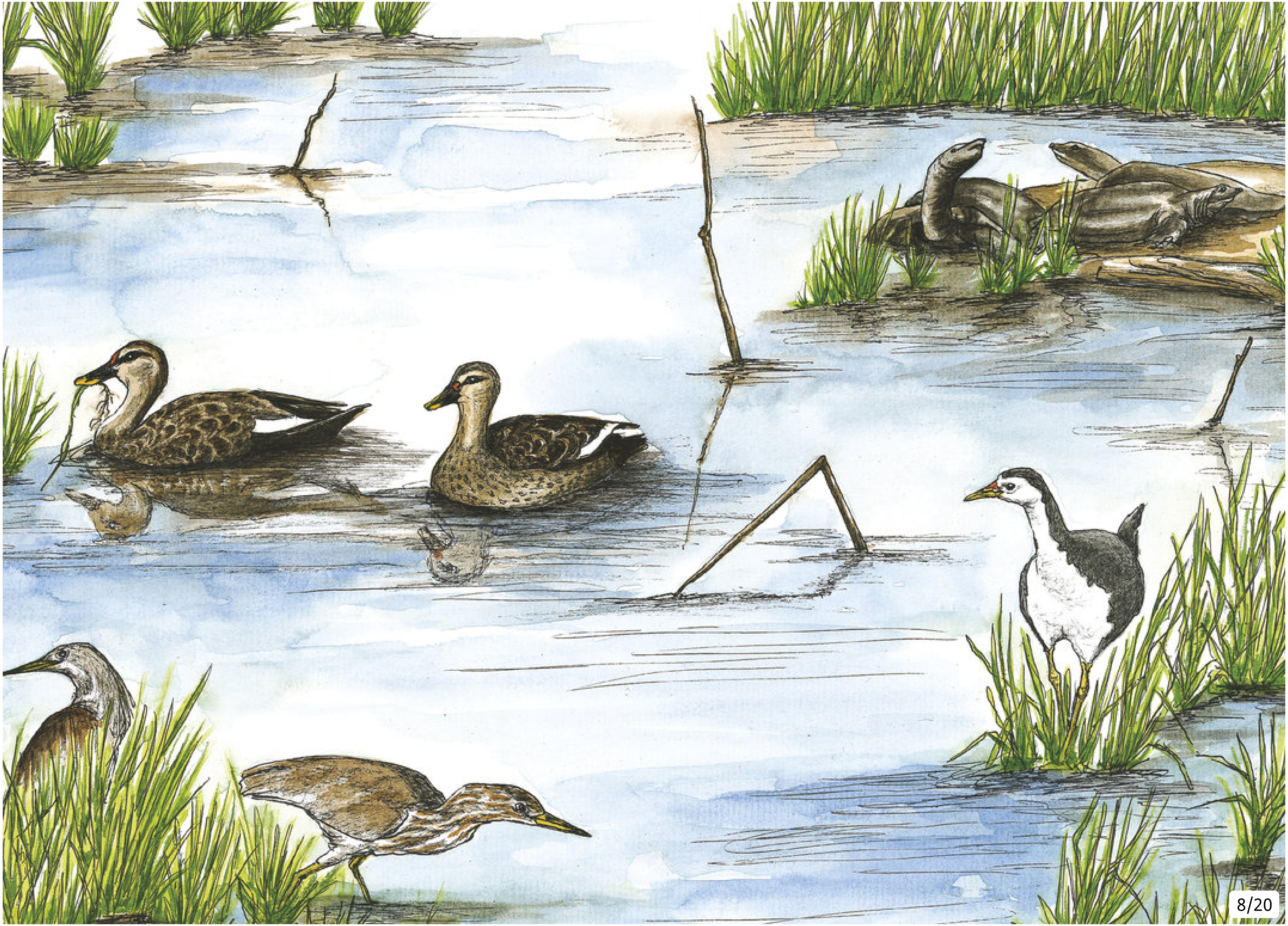

قسم قسم کی چڑیائیں ان کچھووں کے اِرد گرد چکّر لگانے لگیں لیکن کچھوے بڑے اطمینان سے انہیں نظر انداز کردیتے۔ سفید سینے والی مرغابی خوراک کی تلاش میں ایک خاص ادا کے ساتھ چہل قدمی کرتی۔ لمبے لمبے سرکنڈوں کے درمیان بگلوں کا ایک جوڑا گھات لگاتا، دوسرے پرندوں کے خطرے سے آگاہ۔ جیسے جیسے ساون بھادوں کی جانب بڑھتا، چتی دار جونچ والی بطخوں کا جوڑا تالاب میں پہنچتا، گھونگے اور آبی بیل کا شکار کرتا اور پھر چل پڑتا کسی دوسرے قدرتی 'ریستوراں' کی جانب!

اکثر فضاء اُڑنے والے کیڑو ںمکوڑوں سے رنگین ہوجاتی۔ کبھی شوخ سرخ بھنبھیراں،
کبھی رنگ برنگی تتلیاں تو کبھی نازک نازک سے بھنگے جو قریب سے ہی دیکھنے پر
نظر آتے۔ پرندوں اور کیڑوں کی آوازیں ایک الگ برساتی راگ چھیڑتیں، رات کی راگنی سے بالکل الگ۔

قسم قسم کی چڑیائیں ان کچھوؤں کے اِرد گرد چکّر لگانے لگیں
لیکن کچھوے بڑے اطمینان سے انہیں نظر انداز کر دیتے۔
سفید سینے والی مرغابی خوراک کی تلاش میں ایک خاص ادا کے ساتھ چہل قدمی کرتی۔
فلمبے لمبے سرکنڈوں کے درمیان بگلوں کا ایک جوڑا گھات لگاتا،
دوسرے پرندوں کے خطرے سے آگاہ۔ جیسے جیسے ساون بھادوں کی جانب بڑھتا،
چتی دار چونچ والی بطخوں کا جوڑا تالاب میں پہنچتا،
گھونگے اور آبابیل کا شکار کرتا اور پھر چل پڑتا کسی دوسرے قدرتی 'ریستوراں' کی جانب!

لیکن رات میں اتنا شور کون مچاتا ہے ؟مینڈک اور غوک!
سینکڑوں کی تعداد میں جمع ہو کر وہ ٹرّاٹرّا کر گیت گاتے
کہ ان کے جوڑی دار ان کی طرف بھاگے چلے آئیں۔
پودوں کی ڈنڈیاں تھامے جھینگر بھی شریک ہو جاتے جن کے گلے میں تو قدرتی بھونپو ہوا کرتا ہے۔

جلدی ہی ان کا یہ نرالا گیت مجھے اچھا لگنے لگا۔

رات کی محفل میں کبھی کبھی مہمان آجاتے۔
جیسے کہ وہ چتکبرا الّو۔ میں اس پر جب بھی ٹارچ کی روشنی پھینکتا
تو وہ جوکر کی مانند اُچھل کود کرنے لگتا۔
پھر وہ دیسی ابابیل! اس کی کرخت ’چک چک چر‘ تو رات بھر جاری رہتی۔

ایک دن میں بڑی طرح ڈر گیا۔ زندگی میں کبھی اس قدر خوف زدہ نہیں ہوا تھا۔ وجہ سانپ یا گھٹیا چونچ والے بگلے نہیں تھے بلکہ وہ آدمی تھے جو تالاب کی چاروں طرف اس طرح چکّر لگا رہے تھے جیسے اس علاقے کا معائنہ کر رہے ہوں۔ پڑوسیوں سے خبر ملی کہ ان لوگوں کا تالاب سے پانی نکال کر وہاں عمارتیں بنانے کا منصوبہ تھا۔ میرا دل بیٹھنے لگا۔ میں یہ قبول نہیں کر سکتا تھا۔ میں نے ایک دوست کے ساتھ مل کر پڑوس کے بچّوں کو متحد کیا۔ اخبار کے کچھ نامہ نگاروں کو بھی بلا لیا۔

اگلے روز، اخبارات نے بچّوں کی اپیل شائع کردی۔ کالونی کے کچھ بڑوں نے بھی سرکاری اہلکاروں کو خبردار کر دیا کہ تالاب کو کوئی نقصان نہیں پہنچنا چاہیئے۔ دیکھتے دیکھتے ماحولیات کا خیال رکھنے والی کچھ تنظیمیں بھی آگئیں۔ ہم نے شہر کے کمشنر کو بھی دعوت دے ڈالی۔ پہلے تو وہ قائل نہیں ہوئے لیکن جب وہ برسات کی کرامات سے واقف ہوئے تو انہیں بھی محسوس ہوا کہ تالاب کو پانی سے خالی کرنا ایک شرمناک حرکت ہوگی۔

آخر کار یہ سب رنگ لایا۔ اس تالاب کو عمارت سازی کے لئے ممنوعہ قرار دیا گیا۔ واقعی میں
کتنا خوش نصیب تھا کہ مجھے برسات کے جادو سے محفوظ ہونے کا موقعہ ملا۔

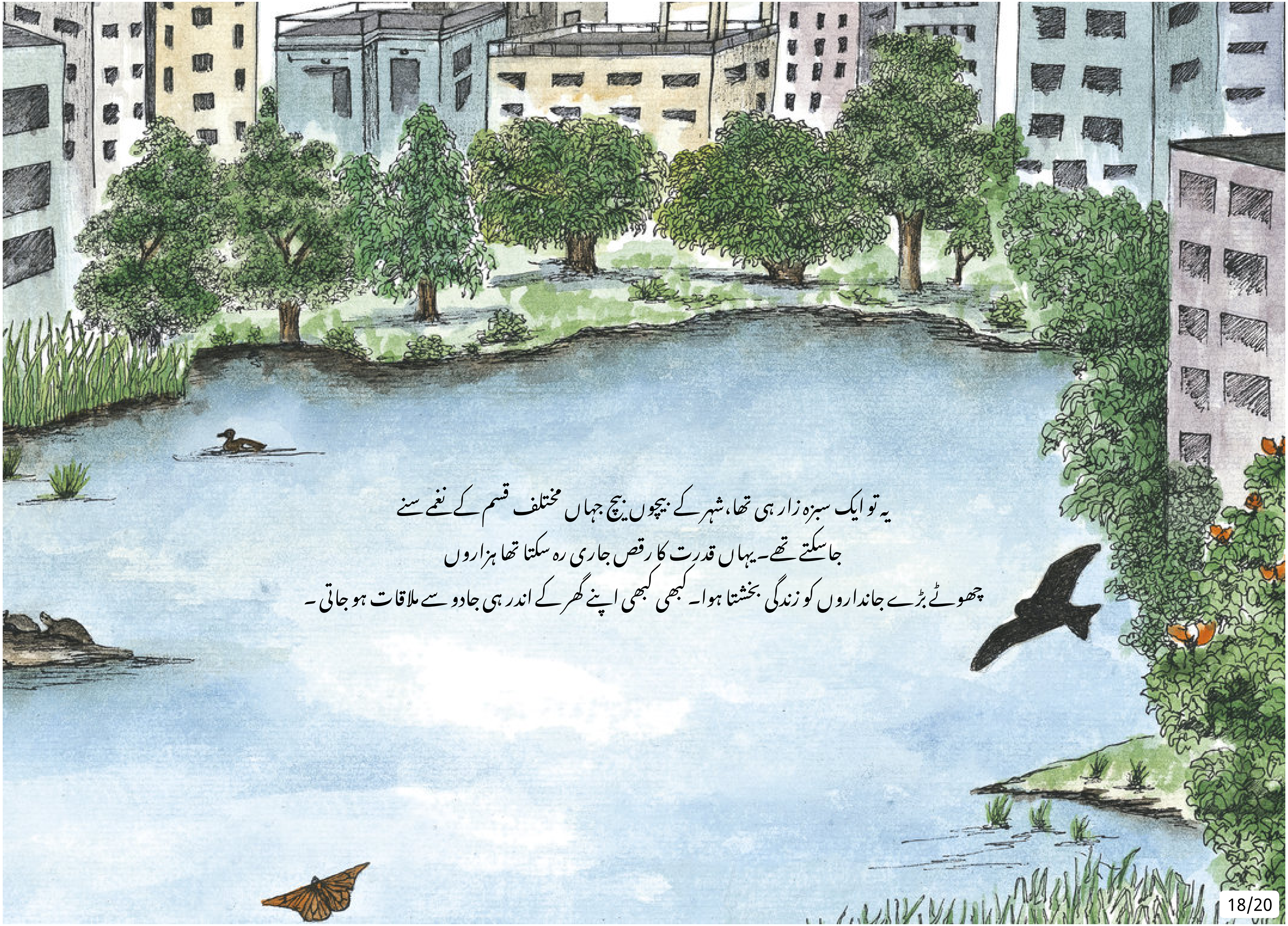

یہ تو ایک سبزہ زار ہی تھا، شہر کے بیچوں بیچ جہاں مختلف قسم کے نغمے سنے
جاسکتے تھے۔یہاں قدرت کا رقص جاری رہ سکتا تھا ہزاروں
چھوٹے بڑے جانداروں کو زندگی بخشتا ہوا۔ کبھی کبھی اپنے گھر کے اندر ہی جادو سے ملاقات ہو جاتی ۔

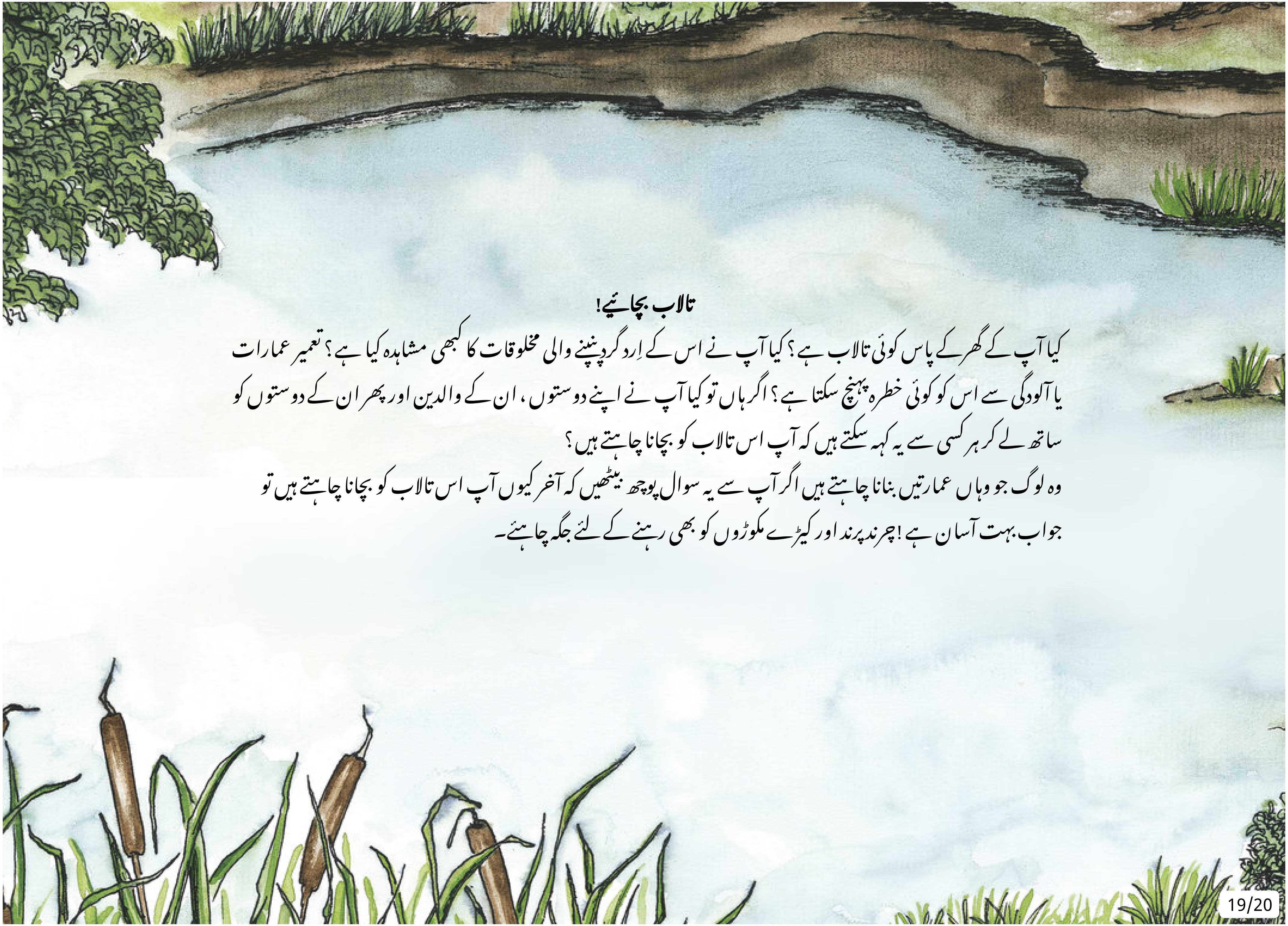

تالاب بچائیے!

کیا آپ کے گھر کے پاس کوئی تالاب ہے؟ کیا آپ نے اس کے اِرد گرد پنپنے والی مخلوقات کا کبھی مشاہدہ کیا ہے؟ تعمیر عمارات یا آلودگی سے اس کو کوئی خطرہ پہنچ سکتا ہے؟ اگر ہاں تو کیا آپ نے اپنے دوستوں، ان کے والدین اور پھر ان کے دوستوں کو ساتھ لے کر ہر کسی سے یہ کہہ سکتے ہیں کہ آپ اس تالاب کو بچانا چاہتے ہیں؟

وہ لوگ جو وہاں عمارتیں بنانا چاہتے ہیں اگر آپ سے یہ سوال پوچھ بیٹھیں کہ آخر کیوں آپ اس تالاب کو بچانا چاہتے ہیں تو جواب بہت آسان ہے! چرند پرند اور کیڑے مکوڑوں کو بھی رہنے کے لئے جگہ چاہئے۔

سوچئے کتنا اچھا لگے گا کہ اگر شہر میں ایسے ہزاروں تالاب ہوں جہاں قسم قسم کی جنگلی مخلوقات آباد ہوں۔

آپ نے جو کچھ یہاں دیکھا ان کی تصویریں کہانیاں اور پھر اپنا تجربہ کہ آپ نے ان کی محفاظت کے لئے کیا کیا تدبیریں کیں۔

اگر یہ سب اپنے کمپیوٹر یا ڈاک کے ذریعہ دنیا کے دوسرے بچّوں اور بڑوں کے ساتھ ساجھا کریں گے تو کتنا مزہ آئے گا!

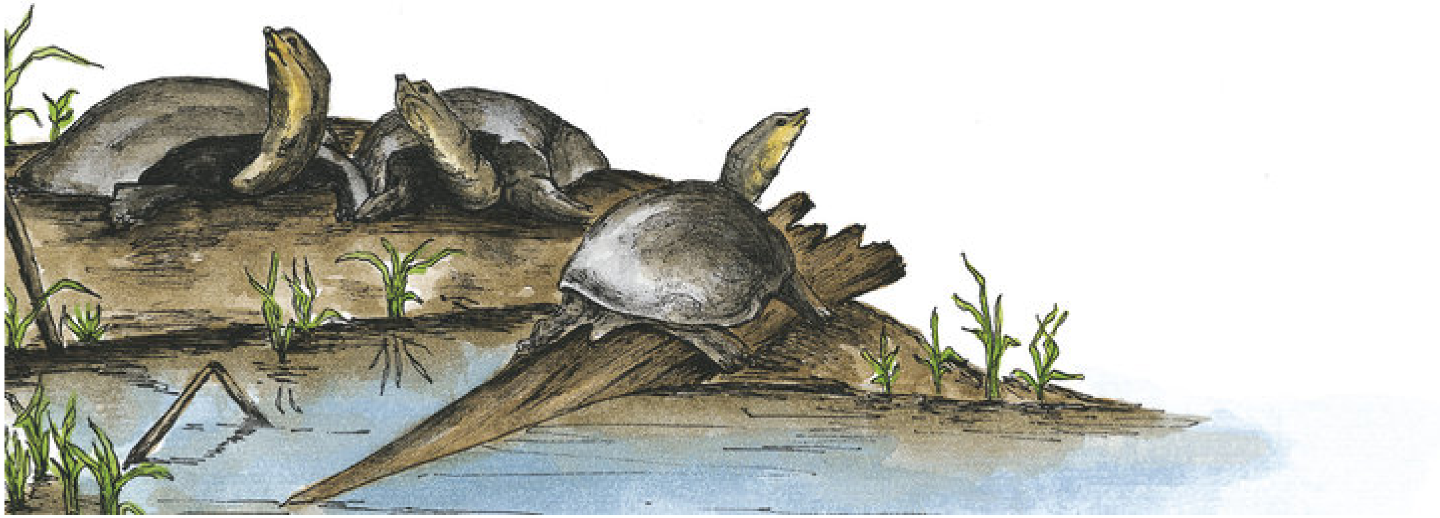

PRATHAM BOOKS storyweaver

This book was made possible by Pratham Books' StoryWeaver platform. Content under Creative Commons licenses can be downloaded, translated and can even be used to create new stories - provided you give appropriate credit, and indicate if changes were made. To know more about this, and the full terms of use and attribution, please visit the following link.

Story Attribution:

This story: برسات کی بہاریں is translated by Shahid Anwar . The © for this translation lies with Pratham Books, 2020. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Based on Original story: 'Wildlife in a City Pond', by Ashish Kothari . © Pratham Books , 2014. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license.

Other Credits:

'Barsaat Ki Bahaaren' has been published on Storyweaver by Pratham Books. www.prathambooks.org.

Images Attributions:

Cover page: All kinds of animals and insects in a pond and surrounding area enjoying the rain, by Sangeetha Kadur © Pratham Books, 2014. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 2: A balcony viewed from inside the house, by Sangeetha Kadur © Pratham Books, 2014. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 3: Rain drops falling on a water body, by Sangeetha Kadur © Pratham Books, 2014. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 4: A bird catching a fish from the pond and flying away, by Sangeetha Kadur © Pratham Books, 2014. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 5: Some birds sitting on stalks of plants and some hanging by their nests on trees, by Sangeetha Kadur © Pratham Books, 2014. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 6: Two birds calling out and protecting their nest, by Sangeetha Kadur © Pratham Books, 2014. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 7: Turtles sitting on a rock at the edge of water, by Sangeetha Kadur © Pratham Books, 2014. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 8: Ducks, turtles and birds in and around the water body, by Sangeetha Kadur © Pratham Books, 2014. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 9: Reeds jutting out of a water body with a tree branch above, by Sangeetha Kadur © Pratham Books, 2014. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 10: Lots of colourful butterflies flying in a group, by Sangeetha Kadur © Pratham Books, 2014. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license.

Disclaimer: https://www.storyweaver.org.in/terms_and_conditions

Some rights reserved. This book is CC-BY-4.0 licensed. You can copy, modify, distribute and perform the work, even for commercial purposes, all without asking permission. For full terms of use and attribution, http://creativecommons.org/licenses/by/4.0/

parag
AN INITIATIVE OF TATA TRUSTS

PRATHAM BOOKS storyweaver

This book was made possible by Pratham Books' StoryWeaver platform. Content under Creative Commons licenses can be downloaded, translated and can even be used to create new stories - provided you give appropriate credit, and indicate if changes were made. To know more about this, and the full terms of use and attribution, please visit the following link.

Images Attributions:

Page 11: A family of mongooses on a cliff edge, by Sangeetha Kadur © Pratham Books, 2014. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 12: A family of mongooses at the edge of pond with a snake inside it, by Sangeetha Kadur © Pratham Books, 2014. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 13: Toads, frogs and crickets living beside a pond in and near the reeds, by Sangeetha Kadur © Pratham Books, 2014. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 14: A little bird sitting on the ground in the corner, by Sangeetha Kadur © Pratham Books, 2014. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 15: Two owls on a tree branch and a bird sitting on the ground at night, by Sangeetha Kadur © Pratham Books, 2014. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 16: A small patch of land near a water body, by Sangeetha Kadur © Pratham Books, 2014. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 17: People protesting against construction on a natural space, by Sangeetha Kadur © Pratham Books, 2014. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 18: A serene pond in the middle of a residential area, by Sangeetha Kadur © Pratham Books, 2014. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 19: A pond surrounded by greenery , by Sangeetha Kadur © Pratham Books, 2014. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 20: Turtles and baya weaver birds , by Sangeetha Kadur © Pratham Books, 2014. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license.

Disclaimer: https://www.storyweaver.org.in/terms_and_conditions

Some rights reserved. This book is CC-BY-4.0 licensed. You can copy, modify, distribute and perform the work, even for commercial purposes, all without asking permission. For full terms of use and attribution, http://creativecommons.org/licenses/by/4.0/

parag
AN INITIATIVE OF TATA TRUSTS

برسات کی بہاریں
(Urdu)

ہندوستان کے بیشتر علاقوں میں سردی کا مطلب ہے خشکی اور گرمی کا معنی ہے آگبرساتا سورج۔ لاکھوں کسانوں کے لئے برسات خوشی کا پیغام لاتی ہے۔ کروڑوں چرند پرند اور پودوں کو زندگی عطا کرتی ہے۔ یہی سبب ہے کہ ہمارے یہاں ایسے سینکڑوں تہوار، گیت، تصاویر اور رسومات ہیں جن میں برسات اپنی بہاریں لٹاتی نظر آتی ہے۔ اس کہانیمیں ایک ماہر ماحولیات ان فرحت بخش پیڑ پودوں اور چرند پرند سے تعارف کرا رہے ہیںجو ہمارے شہری منظر نامے کا حصّہ ہیں۔

This is a Level 4 book for children who can read fluently and with confidence.

storyweaver
PRATHAM BOOKS

Pratham Books goes digital to weave a whole new chapter in the realm of multilingual children's stories. Knitting together children, authors, illustrators and publishers. Folding in teachers, and translators. To create a rich fabric of openly licensed multilingual stories for the children of India and the world. Our unique online platform, StoryWeaver, is a playground where children, parents, teachers and librarians can get creative. Come, start weaving today, and help us get a book in every child's hand!